REGD NO. L 5254

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

لاہور پاکستان

یوم یکشنبہ

شرح چندہ

سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ روپے
سہ ماہی ۶ روپے
ماہوار ۲½ روپے
فی پرچہ ۱؍

جلد ۳ | ۱۳ تبلیغ ۱۳۲۸ ہش | ۱۴ ربیع الثانی ۱۳۶۸ھ | ۱۳ فروری ۱۹۴۹ء | نمبر ۳۶

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۲ فروری۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت درد سر کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

پاکستان کے لئے طالب علموں کا وجود بہت قیمتی ہے بشرطیکہ وہ تعلیم کے ساتھ اعلیٰ نظم و نسق پیدا کریں

وزیر داخلہ خواجہ شہاب الدین کی تقریر

کراچی ۱۲ فروری۔ پاکستان کے وزیر داخلہ خواجہ شہاب الدین نے اس بات پر زور دیا کہ طالب علموں میں نظم و نسق پیدا کرنے کی بہت ضرورت ہے۔ آج اسلامیہ کالج میں ایک سپاس نامے کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ملک کے لئے یہ ضروری نہیں کہ ہر سال طالب علم زیادہ مقدار میں ڈگریاں حاصل کریں۔ بلکہ یہ بھی ضروری ہے کہ ڈگریاں حاصل کرنے والے طالب علم ملک و قوم کے لئے مفید ثابت ہوں۔ اگر وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد ملک اور قوم کی خدمت نہیں کرتے۔ تو ان کا وجود ملک کے لئے باعث تنزلی ہوگا۔ طالب علم ملک کی ترقی کا باعث ہو سکتے ہیں۔ اور ملک کی خوشحالی میں ممد ہو سکتے ہیں اگر وہ اپنے فرائض میں سستی کریں تو ملک خوشگوار بن سکتا۔ طالب علموں کے لئے یہ بھی ضروری ہے۔ کہ وہ اپنے لیڈروں پر اعتماد کریں۔ اور ان سے ہر ممکن تعاون کریں۔

کشمیر میں پاکستانی فوجیں امتناع جنگ پر نہایت دیانتداری سے عمل پیرا ہیں

لاہور ۱۲ فروری۔ فوجی محکمہ تعلقات عامہ کے ڈائرکٹر کرنل شہباز خاں نے آج اخبار نویسوں کی ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ پاکستانی افواج کشمیر میں امتناع جنگ پر نہایت دیانتداری سے عمل پیرا ہیں۔ اور کمانڈر انچیف کے احکامات کو نہایت مستعدی سے بجا لایا جا رہا ہے۔ گذشتہ پانچ چھ ہفتوں کے دوران میں کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔ اسی طرح طرفین کے فوجی کمانڈروں کے درمیان دوستانہ طریق پر گفت و شنید ہوئی ہے۔ اور دونوں طرف سے نہایت فراخدلی کا ثبوت دیا گیا ہے۔

تقریر کو جاری رکھتے ہوئے کرنل شہباز خاں نے فرمایا۔ کہ گذشتہ ۱۸ ماہ میں پاکستانی افواج کی تنظیم وغیرہ میں نمایاں تبدیلیاں عمل میں لائی گئی ہیں۔ حتیٰ کہ آج ہماری فوج قومی فوج قرار دی جا سکتی ہے۔ جو ہر نازک سے نازک موقع اور ہنگامی ضرورت کے وقت اپنے فرائض کو کماحقہ سرانجام دینے کی پوری پوری اہلیت رکھتی ہے۔ ہمارے سپاہیوں کے حوصلے جوان ہیں۔ اور ان کی ہمتیں ہمیشہ ہی بلند رہی ہیں۔ ان کے شاندار مستقبل پر ہمیں پورا پورا اعتماد رکھنا چاہیئے۔ فوج کو اعلیٰ معیار پر پہنچانے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ اور جیسا کہ وزیر اعظم نے فرمایا ہے۔ پاکستانی فوج عنقریب دنیا کی بہترین فوجوں میں شمار ہونے لگے گی۔ (نامہ نگار خصوصی)

محترم نواب عبداللہ خانصاحب کی علالت

محترم نواب صاحب کو رات خدا تعالیٰ کے فضل سے نیند آتی رہی۔ اور بے چینی نسبتاً کم رہی۔ دل کی حالت اور خون کے دباؤ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے فرق ہے۔ ڈاکٹروں کی رائے میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے حالت پہلے سے بہتر ہے۔ مگر ابھی چند دن تک خطرہ ضرور ہے۔ لہٰذا احباب جماعت اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خاص طور پر درخواست ہے۔ کہ محترم نواب صاحب کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد

کیوبا سے کھانڈ کی درآمد

کراچی ۱۲ فروری۔ حکومت پاکستان کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ بہت سے ملکوں نے پاکستان کو چینی کی پیشکش کی ہے۔ لیکن کیوبا کی حکومت کی شرائط سب سے بہتر ہیں۔ اس لئے امید ہے کہ پاکستان کیوبا کی حکومت کو کافی مقدار میں چینی مہیا کرنے کا آرڈر دیگا۔ یہ چینی ہندوستان سے حاصل کرنے کی نسبت بہت سستی ہوگی۔ اور اس کی سپلائی باقاعدہ شروع ہو جانے سے اس وقت ملک میں جو کمی ہے وہ دور ہو جائے گی۔

مشرقی پاکستان میں خوراک کی حالت بہتر ہے

گورنر جنرل پاکستان کا اخباری نمائندوں کو بیان

کراچی ۱۲ فروری۔ پاکستان کے گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین مشرقی پاکستان کا پندرہ روزہ دورہ ختم کرنے کے بعد آج کراچی پہنچ گئے۔ انہوں نے آج اخباری نمائندوں کو بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ مشرقی بنگال میں گذشتہ دنوں چاول کی کمی واقع ہو گئی تھی۔ اور حکومت کچھ عرصہ تک ضرورت کے مطابق مہیا نہ کر سکی لیکن اب چاولوں کی سپلائی باقاعدہ جاری کر دی گئی ہے۔ اور امید ہے کہ اس طرح خوراک کی حالت بہتر ہو جائیگی۔ اور کمی خوراک کے دنوں میں کمیونسٹ جس غلط پروپیگنڈا کو ہوا دیتے رہے ہیں۔ اس کا بھی قلع قمع ہو جائے گا۔

ناظم کا تقرر

لیک سکسس ۱۲ فروری۔ اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری مسٹر لی نے کل ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ کشمیر کے رائے شماری ناظم کے لئے ۱۵ نام تجویز کئے گئے ہیں۔ جو مختلف حکومتوں، کشمیر کمیشن اور دیگر کی طرف سے تجویز کئے گئے ہیں۔ انہوں نے نام [illegible]

وفد اطالیہ سے تجارتی معاہدات

کراچی ۱۲ فروری۔ اٹلی کا جو اقتصادی مشن حکومت پاکستان سے تجارتی معاہدات طے کرنے کیلئے یہاں آیا ہوا ہے۔ اس کے ساتھ حکومت پاکستان نے گفتگو کو پایہ تکمیل کو پہنچانے کے لئے تین الگ الگ کمیٹیاں مقرر کر دی ہیں جو تجارتی۔ صنعتی۔ اور بینکنگ کی کمیٹیاں ہیں۔

سید قاسم رضوی اب تندرست ہیں

نئی دہلی ۱۲ فروری۔ حیدرآباد کے قومی رضاکاروں کے لیڈر قاسم رضوی جو اپینڈے سائیٹس کی وجہ سے بیمار تھے وہ صحت یاب ہو گئے ہیں۔ امید ہے کہ انہیں جلد ہسپتال سے چلے جانے کی اجازت مل جائیگی۔

ناظم کے نام کا اعلان بہت ہی جلد کر دیا جائے گا۔

کشمیر میں دوبارہ جنگ چھڑ جانیکے امکانات

حکومت ہند اور کشمیر کمیشن کے درمیان گفت وشنید نازک مرحلہ میں

نئی دہلی ۱۲ فروری۔ سول کے نامہ نگاروں کی اطلاع مظہر ہے کہ کشمیر کمیشن اور حکومت ہند کے نمائندوں کے درمیان آج کل جو گفت وشنید ہو رہی ہے وہ انتہائی نازک مرحلہ میں ہے یہانتک خیال کیا جاتا ہے کہ موجودہ گفت وشنید یا تو دونوں حکومتوں کے درمیان دوبارہ جنگ چھڑ جانے پر منتج ہوگی اور یا پھر استصواب کے متعلق سابقہ فیصلہ بالکل ختم ہو کر رہ جائے گا اور دونوں حکومتوں کی فوجیں اپنے اپنے مقبوضہ علاقے پر بدستور قابض رہیں گی آزاد کشمیر میں فوجوں کو توڑنے اور ان سے اسلحہ وغیرہ چھین لینے کا مسئلہ نیز آزاد علاقے میں نظم ونسق کا معاملہ خاطر خواہ فیصلوں کی راہ میں روک ثابت ہو رہے ہیں۔

معلوم ایسا ہوتا ہے کہ کمیشن نے معاہدہ صلح کی توجیہات پیش کرنے میں دونوں کے مابین بعض غلط فہمیاں پیدا کر دی ہیں حکومت ہند کشمیر کے کسی علاقے میں بھی آزاد کشمیر کی حکمرانی کو تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ اگرچہ پاکستان اور ہندوستان اسبات پر رضی ہو گئے تھے کہ پناہگزینوں کو واپس ان کے گھروں میں آباد کیا جائے گا۔ لیکن اب یہ سوال پیدا ہو رہا ہے کہ آیا مظفرآباد اور میرپور کے ہندو سکھ پناہگزین بھی حفاظت کی پوری ضمانت پر واپس لوٹ سکتے ہیں۔ وادی کشمیر میں مسلم مہاجرین کی واپسی صرف اسی صورت میں ممکن ہو سکتی ہے کہ جب تبادلہ میں ہندو سکھ پناہ گزین بھی آزاد علاقے میں آباد ہونے پر راضی ہوں۔

ترکی دنیائے عرب کی حفاظت کرے گا

عرب حکومتوں کو پیش کش

قاہرہ ۱۲ فروری۔ قاہرہ کے مشہور اخبار "الاہرام" نے دمشق سے آئی ہوئی ایسی خبریں شائع کی ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ ترکیہ اپنا ایک خاص سرکاری مشن شام اور دوسری عرب ریاستوں میں بھیج کر یہ پیش کش کرے گا۔ کہ ترکیہ عرب ممالک کی موجودہ حدود کی بیرونی جارحانہ اقدام سے حفاظت کی ضمانت دینے کو تیار ہے۔

یہ مشن عنقریب شام اور دوسری ریاستوں کا دورہ کرے گا اور حکومتوں کے نمائندوں سے فلسطین، عربوں کے دوسرے مسائل اور مشرق وسطیٰ میں کمیونسٹ سرگرمیوں کے خلاف مہم کے سلسلے میں بات چیت کریگا۔

ڈیموکریٹک یوتھ لیگ ایک خالص کمیونسٹ ادارہ بن گیا۔

اسلامی سٹیٹ کے حامی ارکان مستعفی ہو گئے

ہمارے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے

لاہور ۱۲ فروری۔ ڈیموکریٹک یوتھ لیگ کے ارکان کے مابین جو آئینی چپقلش جاری تھی وہ سلجھ نہ سکی۔ اور آج لیگ کے صدر مسٹر احمد سعید کرمانی۔ جنرل سکرٹری مسٹر احسان الحق اور مجلس عاملہ کے ایک سرگرم رکن مسٹر عبد السلام خورشید مستعفی ہو گئے۔ دونوں فریقوں میں مابہ النزع مسئلہ یہ تھا کہ مستعفی ہونے والے ارکان جاگیرداریوں کی تنسیخ بنیادی صنعتوں کو قومی ملکیت بنانے۔ شہری آزادی کے تحفظ۔ بین الاقوامی امور میں امریکی سامراج کی مذمت اور مزدوروں محنت کشوں کے حقوق کے مؤید تو تھے۔ لیکن پاکستان میں لادینی سٹیٹ کے مخالف تھے۔ ان کا مقصد یہ تھا کہ اس طرح تو پاکستان کی تشکیل کا مقصد ہی فوت ہو جائیگا۔ اسکے برعکس کمیونسٹ حضرات کو یہ اسلام پرستی اور خدا شناسی مرغوب نہ تھی۔

گذشتہ ہفتے میں رجب سے ہم نے الفضل میں لیگ کے اندرونی مناقشات کے متعلق خبر دی ہے اختلافات کی اس وسیع خلیج کو پاٹنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی گئی۔ اور انڈیا کافی ہاؤس ان مصالحانہ مساعی وجدوجہد کا مرکز بنا رہا۔ لیکن غیر کمیونسٹ ارکان کمیونسٹ ارکان کو راہ پرستی پر لانے میں ناکامیاب رہے۔ جس کا نتیجہ لیگ کے متعدد ارکان کے استعفوں کی شکل میں رونما ہؤا۔

چنانچہ ڈیموکریٹک یوتھ لیگ اب جو انڈونیشیا ہفتہ منا رہی ہے۔ وہ بھی خالص کمیونسٹ ارکان ہی منا رہے ہیں۔ اور ان مظاہروں۔ جلسوں اور جلوسوں کا اہتمام سارا مغربی پنجاب کی کمیونسٹ پارٹی ہی کی طرف سے کیا جا رہا ہے۔

ان سرگرم ارکان کے نکل جانے کے بعد ڈیموکریٹک یوتھ لیگ ایک خالص کمیونسٹ ادارہ بن کر رہ گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ آئندہ اجلاس عام میں پارٹی بحیثیت مجموعی کمیونسٹ پارٹی کے منشور ہی کو لفظ بہ لفظ تسلیم کر کے "اسلامی سٹیٹ" کے الفاظ کو حذف کر دے گی۔

چین کے قوم پرست عناصر میں پھوٹ

لندن ۱۲ فروری۔ پیکنگ کے کمیونسٹ اخباروں کا کہنا ہے کہ قوم پرست چین تین حصوں میں تقسیم ہو گیا ہے۔ ان میں سے ایک نانکنگ گروپ ہے دوسرا کنٹن گروپ اور تیسرا ان مذبذب علاقوں اور اشخاص پر مشتمل ہے۔ جو ابھی آئندہ کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کر سکے ہیں۔ نانکنگ گروپ صدر لی سونگ جن کی زیر قیادت نانکنگ۔ شنگھائی ہانکو کے شہروں کے علاوہ ان ہوپئی وانگسی اور ہیپہ کے صوبجات پر مشتمل ہے۔

کنٹن گروپ میں وزیراعظم سون فو کی قیادت میں کنٹن اور چیننگی کے علاوہ کلین کے صوبے اور فارموسا کا جزیرہ شامل ہے۔ (اسٹار)

مصر اور ہنگری کے درمیان تجارتی معاہدہ

قاہرہ ۱۲ فروری۔ مصری وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے ۔۔ اعلان کیا ہے کہ مصری اور ہنگری کے درمیان تجارتی مذاکرات نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہو گئے ہیں امید ہے تجارتی معاہدے پر عنقریب دستخط ہو جائیں گے معاہدے کی رو سے مصری مصنوعات کے بدلے ہنگری مصر کو مشینیں برآمد کرے گا (اسٹار)

مصر میں بیرونی ممالک کے باشندے

قاہرہ ۱۲ فروری۔ مصر کی وزارت خارجہ آج کل بیرونی ممالک کی بہت سی تجاویز پر غور کر رہی ہے۔ یہ تجاویز بیرونی ممالک کے باشندوں سے متعلق ہیں جو مصر میں مقیم ہیں امید ہے کہ باہمی مساوات کے اصول پر کوئی سمجھوتہ ہو جائے گا اور ان ممالک کے درمیان مساویانہ اصولوں کے مطابق ایک دوسرے کے باشندے آ جا سکینگے جن ممالک سے موصول شدہ تجاویز اس وقت زیر غور ہیں۔ ان میں برطانیہ امریکہ اور عرب ریاستیں شامل ہیں۔ (اسٹار)

ڈربن کے حالیہ فسادات میں ایک کروڑ روپے کا نقصان

ڈربن ۱۲ فروری۔ نٹال انڈین کانگریس نے اور نٹال انڈین آرگنائیزیشن نے ڈربن کے حالیہ فسادات کے نقصانات کا جائزہ لینے کے بعد اندازہ لگایا ہے کہ مالی نقصان ایک کروڑ روپے سے بھی تجاوز کر جائے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ ہندوستانی مالکان مکان کو فوری طور پر امداد پہنچانے کے لئے تیس لاکھ روپے درکار ہیں۔ اس میں ہندوستانی تاجر اور دوکاندار شامل نہیں ہیں۔۔ وہ بیچارے تو اپنا سب کچھ کھو بیٹھے ہیں (اسٹار)

—— لیک سکسیس ۱۲ فروری۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے کل تخفیف اسلحہ کی روسی تجاویز کو مسترد کر دیا روس نے یہ بھی تجویز کیا تھا کہ ایٹم کا جارحانہ استعمال ممنوع قرار دیدیا جائے اور برطانیہ فرانس امریکہ روس اور چین میں فوجوں اور اسلحہ کی موجودہ تعداد کا ایک تہائی کم کر دیا جائے اور یہ تخفیف یکم مارچ سنہ ۱۹۵۰ء تک مکمل ہو جائے۔

بلیک مارکیٹ کرنیوالا ایک بین الاقوامی گروہ پکڑا گیا

برلن ۱۲ فروری۔ ہیمبرگ پولیس نے بلیک مارکیٹ کرنیوالے ایک بین الاقوامی گروہ کے دفتر پر چھاپہ مار کر تین کروڑ نوے لاکھ روپے کے سامان پر قبضہ کیا ہے جو ناجائز طریق پر ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں پہنچایا جا رہا تھا۔

کچھ دن قبل پولیس نے ایک مشتبہ لاری کو روکا تھا۔ جس میں جواہرات اور سونے کی ایک بڑی مقدار ناجائز طریق پر لے جائی جا رہی تھی اس واقعہ کے بعد سے پولیس نے سراغ لگانا شروع کیا۔ اور بالآخر اصل گروہ کا پتہ لگانے میں کامیاب ہو گئی۔ (اسٹار)

خواجہ ناظم الدین ۲ مارچ میں لاہور تشریف لائینگے

لاہور ۱۲ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ ہز ایکسیلنسی خواجہ ناظم الدین ۲ مارچ کو سرحدی دورہ پر پہلی بار لاہور تشریف لا رہے ہیں۔ آپ اس دن انجمن حمایت اسلام لاہور کے سالانہ اجلاس کی صدارت فرمائینگے انجمن حمایت اسلام کے صدر خلیفہ شجاع الدین اور مجلس عاملہ کے دوسرے ممبران نے جمعہ کے روز سالانہ اجلاس کے ابتدائی انتظامات کے بارے میں مذاکرات کئے۔

روزنامہ
الفضل
۱۳ فروری ۱۹۴۹ء

نبی دنیا کے لئے نمونہ ہوتے ہیں

اللہ تعالےٰ نے جو انبیاء علیہم السلام وقتاً فوقتاً دنیا کی ہدایت کے لئے ارسال فرمائے ہیں۔ انہوں نے نہ صرف اللہ تعالےٰ کا پیغام ہی دنیا کو سنایا۔ اور نہ صرف وہ شریعت کے قواعد ہی اسکے سامنے پیش کئے۔ بلکہ ہدایت کی تکمیل کے لئے خود اس پیغام اور ان الٰہی قوانین پر عمل کر کے بھی دکھایا ہم کسی نبی کو لے لیں ہم یہی دیکھیں گے کہ جس قدر تعلیم اللہ تعالےٰ ان کے ذریعہ لوگوں کو دیتا رہا ہے۔ وہ نبی سب سے پہلے خود عمل کر کے دکھاتے رہے ہیں۔ اس کی وجہ ظاہر ہے جب تک ہدایت لانے والا اپنے اعمال سے یہ ثابت نہ کرے کہ جو تعلیم وہ لایا ہے وہ قابل عمل ہے۔ اور ایسی نہیں ہے جس پر انسان اپنے عہد اور ماحول کے مطابق عمل کرنے پر قادر نہیں ہے۔ تو ایسی تعلیم کا کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ اور نہ وہ لوگ جو نبی کے گرد ہوتے ہیں اسکو قبول کر سکتے ہیں۔

یہ تو اللہ تعالےٰ کی فرستادہ تعلیم کا ذکر ہے۔ ویسے بھی آپ دیکھتے ہیں کہ محض زبانی پند و نصائح عام زندگی کے معاملات میں بھی کوئی فائدہ مند ثابت نہیں ہوتے۔ جب تک پند و نصائح کرنے والے کو لوگ خود ان باتوں پر عمل کرتا ہوا نہ دیکھیں۔ جو پند و نصائح کا موضوع ہوتی ہیں۔ مثل مشہور ہے کہ خربوزہ کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔ پنجابی زبان میں اور بھی ایسی کئی ضرب الامثال ہیں۔ جن میں اس حقیقت کو واضح کیا گیا ہے۔ کہ انسان نمونہ سے بہت جلد متاثر ہوتا ہے بہ نسبت اسکے کہ محض زبانی ہدایات دے دی جائیں پنجابی زبان کا ہی کیا ذکر ہے۔ ہر ایک زبان میں آپ ایسے اقوال دیکھیں گے۔

زبانوں میں ان اقوال کی موجودگی ظاہر کرتی ہے کہ یہ انسان کا فطری قاعدہ ہے۔ کہ وہ کسی نئے شغل یا عمل کی طرف اسی وقت راغب ہوتا ہے جب وہ کہنے والے کو خود اس پر عمل کرتے دیکھتا ہے۔

اللہ تعالےٰ نے اسی وجہ سے کفار کے جواب میں کئی بار فرمایا ہے۔ کہ ہم انسانوں ہی سے انبیاء علیہم السلام کا انتخاب کرتے ہیں اور اگر کسی فرشتہ کو بھی ہدایت دے کر بھیجتے تو اسکو بھی انسان ہی کی صورت میں بھیجتے۔ صورت کا مطلب یہ ہے کہ اسکو وہی محدود طاقتیں دیتے۔ جو تمام انسانوں میں پائی جاتی ہیں۔ اس کی حکمت ظاہر ہے اور وہ وہی ہے۔ جس کا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے۔ کہ عوام کسی ایسی ہدایت کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہو سکتے۔ جس پر خود انہی جیسا انسان عمل کر کے نہ دکھا سکتا ہو۔

کفار کے اس اعتراض سے کہ کیوں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خدا تعالےٰ کے فرشتے نہیں۔ کیوں اسکے پاس بے پناہ دولت اور دنیاوی قوت کے سامان نہیں۔ یہ بات بھی واضح ہو جاتی ہے۔ کہ جہالت انسان کو عجیب پسند بنا دیتی ہے۔ اور وہ انبیاء علیہم السلام کی طرف امتداد زمانہ کے ساتھ ایسی باتیں منسوب کر دیتے ہیں۔ جو فوق البشر ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سی اقوام نے اپنے انبیاء علیہم السلام کو ارباب من دون اللہ کا درجہ دے دیا۔ اور ان کو خدا بنا لیا۔ چنانچہ ہندوؤں نے کرشنؑ اور رامؑ کو اور عیسائیوں نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو خدا بنایا۔ اور حلول کا مسئلہ ایجاد کر لیا۔ یعنی خود اللہ تعالےٰ انسان کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے یا انسان کے اندر داخل ہو جاتا ہے۔

ہر ایک نبی اپنی امت کے لئے نمونہ ہوتا ہے لیکن اس نمونے میں جو بعد کے ارتقائی تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ اسکے مابعد کے نبی میں رکھی جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ خدا نے ایک کامل نمونہ ہمارے رسول پاک کی صورت میں ہمیشہ کے لئے آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے بھیج دیا۔ تاکہ ہم اسکے اعمال سے اپنے اعمال کا مقابلہ کر کے منازل زیست طے کریں۔ اسی لئے خدا تعالےٰ نے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم النبیین کہا ہے۔ کیونکہ وہ آخری نمونہ ہیں۔ جن کے اعمال بہترین اعمال ہیں۔ جو انسانوں کی اس طریقہ کی ہدایت کے لئے قیامت تک نمونے کے طور پر مستعمل ہو سکتے ہیں۔

اب یہ بات صاف ہے کہ اگر ہم اپنے اعمال کی قدر معلوم کرنا چاہیں یا تزکیہ نفس کے لئے کوئی راہ نمائی تلاش کریں۔ تو یہ ضروری ہے۔ کہ اس بہترین نمونہ کی طرف نظر اٹھائیں۔ جو ہمارے لئے خدا نے مقرر کر دیا ہے۔ جب رسول پاک ہمارے لئے کامل نمونہ ہیں۔ تو ہمارے لئے فرض ہے کہ ہم اپنے اعمال اس نمونے کے ساتھ ملا لیں۔ اور اپنی کمیاں اور کمزوریاں کو اسکی مطابقت سے دور کریں۔ ورنہ کامل نمونے کا کوئی مصرف ظاہر نہیں ہوتا۔ فرض کرو کہ ایک ڈرائینگ ماسٹر اپنی جماعت کے سامنے ایک ماڈل رکھتا ہے۔ اور طلباء سے کہتا ہے۔ کہ اس ماڈل کو پیش نظر رکھ کر تصویر بناؤ۔ اور جب ایک طالب علم تصویر بنا کر لاتا ہے۔ تو وہ ماسٹر کیا کرے گا۔ وہ اس طالب علم کی تصویر کو ماڈل سے ملائے گا۔ اور دیکھے گا کہ کہاں کہاں وہ اسکے مطابق ہے۔ اور کہاں کہاں مخالف اور اگر اس میں کوئی ایسی بات دیکھے گا۔ جو ماڈل میں موجود ہے مگر تصویر میں نہیں ہے۔ یا ماڈل میں موجود نہیں مگر تصویر میں ہے۔ تو وہ اسکو واضح کرے گا۔ اور کہے گا کہ یہ تصویر غلط ہے۔ مگر اگر وہ تصویر بالکل نمونہ کے مطابق ہوگی۔ تو وہ اس کی تعریف کرے گا۔ اور بہترین مصور طالب علم وہی سمجھا جائے گا۔ جو اس تصویر کو عین اس ماڈل کے مطابق بنائے گا۔ اگر وہ تصویر عین ماڈل کے مطابق ہوگی۔ تو استاد کو کوئی چارہ نہیں ہوگا۔ کہ وہ سو میں سے سو نمبر اس طالب علم کو دے جس کی تصویر ماڈل کے عین مطابق ہے۔ اور اگر استاد ایسی تصویر میں کوئی نقص نکالے۔ جو غلط ہو۔ تو کیا اس طالب علم کا حق نہیں ہے۔ کہ وہ اپنے استاد کی توجہ اس ماڈل کی طرف منعطف کرائے۔ کہ جس چیز کو آپ نقص کہتے ہیں۔ یہی بات آپ کے ماڈل میں بھی موجود ہے ایسی صورت میں کون ہے جو اس طالب علم کو غلطی پر سمجھے گا۔ اور اگر استاد ضد کرے تو سبھی کہیں گے کہ وہ غلطی پر ہے۔

اسی طرح جب ہم رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کو ایک کامل نمونہ سمجھتے ہیں۔ اور خدا تعالےٰ نے بھی اسکو ہمارے لئے اسوہ حسنہ بنایا ہے۔ تو پھر کیا یہ کہنا کہ احمدی جناب مسیح موعود کے اعمال کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اعمال سے کیوں تشبیہہ دیتے ہیں۔ اور اس کا جواز ان کی زندگی سے کیوں کرتے ہیں۔ کہاں تک درست ہے۔

اصل میں بات یہ ہے کہ معترضین رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی قربانی کو تو سمجھتے نہیں صرف نام کی پرستش کرتے ہیں۔ اور اسی طرح صداقت سے کوسوں دور نکل جاتے ہیں۔

عِدَۃُ المؤمن کاخذ الکف

مومن کا وعدہ ایسا ہے جیسے کوئی چیز ہاتھ میں دے دی جائے

تحریک جدید کے وعدہ کنندگان اپنے بقایا جات جلد سے جلد ادا فرمائیں

تحریک جدید کے وعدہ جات کا جلد سے جلد پورا ہونا نہایت ضروری ہے۔ تا وعدہ جات کی بناء پر جو بجٹ تیار کیا جائے اسے صحیح طور پر چلایا جا سکے۔ دفتر اول اور دفتر دوم کے بہت سے احباب کے وعدے ابھی واجب الادا ہیں۔ جس کی وجہ سے کام میں روک پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ مالی سال میں سے ابھی تین ماہ باقی ہیں۔ دفتر اول کے جز و عظیم سالانہ رقم کلی طور پر خرچ ہو چکی ہے۔ ایسی صورت حالات کے پیش نظر بقایا دار احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے وعدوں کو جلد ادا کرنے کی فکر فرمائیں۔ تا تحریک جدید کا کام جس پر بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کی ذمہ داری ہے تسلی اور اطمینان کے ساتھ جاری رکھا جا سکے۔ اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔

خاکسار۔ عبد الرشید قریشی نائب وکیل المال تحریک جدید

درخواستِ دعا

مکرم غلام محمد صاحب اختر کو گزشتہ دنوں سائیکل و تانگہ کے تصادم میں چوٹ آگئی تھی۔ اب خدا کے فضل سے ایک حد تک آرام ہے۔ لیکن پوری طرح کام کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ موصوف سلسلہ کے مخلص خدام میں سے ہیں۔ اس لئے امید ہے کہ احباب کرام بالخصوص صحابہ کرام ان کی شفایابی کے لئے دعا فرمائینگے!

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

کیا ہمارا پاؤں دو کشتیوں میں ہے؟

جماعت احمدیہ کا سیاسی مسلک

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے

لاہور کے بعض اخباروں میں اس قسم کے اعتراض جماعت احمدیہ کے خلاف شائع ہوئے ہیں کہ گویا سیاسی مسلک کے لحاظ سے جماعت احمدیہ کا پاؤں دو کشتیوں میں ہے کہ وہ ایک طرف اپنے مرکز قادیان کی وجہ سے جو اس وقت انڈین یونین کے ماتحت ہے۔ حکومت ہندوستان کے سامنے وفاداری کا اعلان کر رہی ہے اور دوسری طرف اپنے امام کے پاکستان آجانے کی وجہ سے پاکستان کی حکومت کے ساتھ بھی وفاداری کا اظہار کر رہی ہے۔ اور اس طرح اس کی سیاسی پالیسی نعوذ باللہ منافقانہ ہے اور وہ دو کشتیوں میں پاؤں رکھ کر دونوں طرف سے فائدہ اٹھانا چاہتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

افسوس ہے کہ موجودہ نازک زمانہ میں جبکہ سیاسی لحاظ سے کئی قسم کے اہم اور پیچیدہ مسائل حکومت پاکستان کے سامنے ہیں اور وہ ایک ایسے نازک دور میں سے گذر رہی ہے کہ جس میں کامل سیاسی اتحاد کی ضرورت ہے بعض ناعاقبت اندیش لوگ جو ملک کے حقیقی مفاد سے ناواقف ہیں محض جماعت احمدیہ کی مخالفت کی غرض سے اس قسم کے اعتراضات کھڑے کر کے افتراق و انشقاق کا بیج بونا چاہتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کا سیاسی مسلک جو عین اسلامی تعلیم کے مطابق ہے ہمیشہ سے یہی رہا ہے کہ جس حکومت کے ماتحت بھی کوئی احمدی رہتا ہے اسے اس حکومت کا پُر امن شہری بن کر رہنا چاہیئے اور عقلاً بھی جو جماعت بین الاقوامی رنگ رکھتی ہے اس کا یہی مسلک ہو سکتا ہے کہ عقائد اور مذہب کے اتحاد کے باوجود اس کے افراد جس جس حکومت کے ماتحت بستے ہوں اسی کے وفادار رہیں۔ خود قائد اعظم محمد علی جناح مرحوم نے ہندوستان میں بسنے والے مسلمانوں کو نہایت واضح اور غیر مشکوک الفاظ میں یہی مشورہ دیا تھا کہ وہ حکومت انڈین یونین کے وفادار شہری بن کر رہیں۔ اسی طرح گاندھی جی نے پاکستان میں رہنے والے غیر مسلموں کو یہ مشورہ دیا تھا کہ وہ حکومت پاکستان کے وفادار رہیں۔ پس تعجب ہے اور نہایت درجہ تعجب ہے کہ جو سیاسی مسلک دنیا بھر میں مسلّم ہے اس کی وجہ سے جماعت احمدیہ کو مورد عتاب سمجھا جاتا ہے۔ آخر مسلمان بھی تو ایک حکومت کے ماتحت نہیں بستے۔ بلکہ دنیا کے بیسیوں ملکوں میں پائے جاتے ہیں اگر وہ اپنی اپنی حکومت کے وفادار ہوں (جیسا کہ وہ ہیں) تو کیا ان کا رویہ اس وجہ سے قابل اعتراض سمجھا جائے گا؟ یہ ایک بالکل موٹی سی بات ہے جو نہ معلوم کس وجہ سے جماعت احمدیہ کے متعلق رائے لگاتے ہوئے ہمیشہ بھلا دی جاتی ہے۔

یہ سوال کہ قادیان کا مرکز اس وقت انڈین یونین کے ماتحت ہے کوئی فرق پیدا نہیں کرتا آخر تقسیم سے پہلے بھی قادیان ساری دنیا کی حکومتوں کے ماتحت نہیں تھا بلکہ صرف گورنمنٹ آف انڈیا کے ماتحت تھا۔ لیکن کیا اس وقت جماعت احمدیہ کے لوگ صرف ہندوستان میں ہی پائے جاتے تھے اور کسی اور ملک میں نہیں پائے جاتے تھے؟ تو جب اس وقت ہندوستان کے باہر کے احمدی قادیان سے مذہبی عقیدت رکھنے کے باوجود اپنی اپنی حکومت کے وفادار شہری تھے اور اس وقت اس طریق پر کوئی اعتراض نہیں کیا گیا تو کیا وجہ ہے کہ اب اسی قدیم مسلک پر گامزن ہونے کی وجہ سے جماعت احمدیہ کے خلاف اعتراض کیا جاتا ہو اگر اعتراض کرنے والوں کا یہ منشا ہو کہ پاکستان کے رہنے والے احمدی بھی دراصل حکومت انڈین یونین کے وفادار ہیں اور صرف ظاہر میں پاکستان کی وفاداری کا دم بھرتے ہیں تو یہ الزام قطعی طور پر غلط اور بے بنیاد اور جھوٹا ہے۔ اور ہم اس کا بارہا اعلان کر چکے ہیں۔ پاکستان کا ہر احمدی پاکستان کی حکومت کا دلی سے وفادار ہے اور پاکستان کے لئے دوسروں سے بڑھ کر قربانی کرنے کے لئے تیار ہے اور جماعت احمدیہ کا اس وقت تک کا ریکارڈ اسبات کی کافی شہادت پیش کرتا ہے کہ خدا کے فضل سے ہمارا یہ دعوے جھوٹ اور مبالغہ سے پاک ہے۔ واللّٰہ علیٰ ما نقول شہید

باقی رہا قادیان کی بحالی کی کوشش

سو یہ ایسی بات ہے جس پر ہر عقلمند مسلمان کو خوش ہونا چاہیئے نہ کہ ناراض۔ اگر قادیان بحال ہوگا تو بہر حال اس میں اسلامی ماحول قائم ہوگا یعنی اسلام کی تعلیم و تربیت ہوگی۔ اسلام کی تبلیغ ہوگی۔ مسجدیں آباد ہوں گی۔ خدا اور رسول کا نام بلند ہوگا۔ قرآن کریم کی تلاوت کی آواز اٹھے گی۔ اور ہر لحاظ سے موجودہ حالات میں بہتری کی صورت پیدا ہوگی تو پھر اس کوشش میں وہ کونسی بات ہے کہ جس پر کوئی سچا مسلمان ناراض ہو اور غیظ و غضب میں آکر جماعت احمدیہ کو کوسنے لگے؟ ہر شخص جانتا ہے کہ جماعت احمدیہ ایک مذہبی جماعت ہے اور اس کا اصل اور بنیادی کام تبلیغ و تربیت سے تعلق رکھتا ہے اور اس لحاظ سے صرف قادیان پر ہی حصر نہیں ہماری تو خواہش اور کوشش ہے کہ سارے ہندوستان بلکہ ساری دنیا میں ہی اسلامی ماحول قائم ہو جائے اور دراصل بالآخر یہی منظر اسلام کی عالمگیر کامیابی کی بنیاد بنے گا۔

پس خدارا اس نازک زمانہ اور فتنوں کے دور میں اس قسم کے لایعنی سوالات اٹھا کر ملک میں افتراق و انشقاق کا بیج نہ بوؤ اور اگر آپ لوگ ہماری بات سننے کے لئے تیار نہیں تو کم از کم قائد اعظم محمد علی جناح مرحوم کی بات ہی سنو اور ان کے نمونہ کی طرف ہی دیکھو کہ انہوں نے سب مسلمان کہلانے والوں کو ایک نظر سے دیکھا جماعت احمدیہ کو پاکستان کی اسلامی سیاست میں کھلے بازوؤں کے ساتھ قبول کیا اور جماعت کے بعض قابل افراد پر کامل اعتماد کر کے انہیں ملک کے بعض نازک ترین اور اہم ترین کام سپرد کئے اور اس طرح ان کے متعلق اپنے دلی اعتماد کا ثبوت دیا۔ کیا آپ لوگ قائد اعظم کی وفات کے اتنی جلد بعد ہی ان کی زندگی بھر کے سبق کو بھلا دینا چاہتے ہیں؟ باقی ہم تو خدا کے فضل سے ایک خادم اسلام جماعت ہیں اور اسلام کی خدمت اور شریعت کے احیاء کیلئے پیدا کئے گئے ہیں اور انشاء اللہ باوجود مشکلات کے اپنے کام میں لگے رہیں گے۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ العظیم

(خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور)

درخواست دعا

حضرت خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب تاحال بعارضہ فالج علیل ہیں گو آپ کی عام صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ لیکن فالج کے مرض سے کوئی خاص افاقہ نہیں ہے۔ احباب التزام کے ساتھ آپ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ حضرت خانصاحب موصوف تاحال پشاور ہی میں مقیم ہیں۔

ہمارا جلسہ سالانہ

ہمارا جلسہ سالانہ ہمیشہ دسمبر کے آخری ایام میں ہوتا رہا ہے۔ اس مرتبہ بعض مشکلات کی وجہ سے یہ جلسہ دسمبر کی بجائے ماہ اپریل میں ہو رہا ہے۔ اور جہاں جلسہ کا وقت بدل گیا ہے۔ وہاں اس مرتبہ جگہ بھی بدل گئی ہے۔ قادیان میں جلسہ کرنا ہمارے اختیار میں نہ تھا۔ جو نیا مرکز ہم نے منتخب کیا ہے وہ وادی غیر ذی زرع ہے۔ اس بے آب و گیاہ جگہ میں ہم نے تیس چالیس ہزار نفوس کی رہائش اور خوراک کا انتظام کرنا ہے اور کم از کم دو روپیہ فی شخص بھی خرچ سمجھ لیا جاوے تو ساٹھ سے اسی ہزار روپیہ کی ضرورت ہوگی۔ انتظامات شروع ہیں۔ لیکن چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی رفتار بتاتی ہے کہ ہم دس ہزار افراد کے لئے بھی بمشکل ہی انتظام کر سکیں گے۔ اور بڑی وجہ یہ ہے کہ احباب جماعت اپنے چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف کما حقہٗ توجہ نہیں فرما رہے۔

آپ سے اعلان کے ذریعہ اس قدر گذارش ہے کہ اگر آپ نے ابھی تک چندہ جلسہ سالانہ ادا نہیں فرمایا۔ تو براہ مہربانی آج ہی اس کی ادائیگی کا انتظام فرمائیں (نظارت بیت المال)

ضروری اعلان

صدر انجمن احمدیہ کی تمام جائداد کی ہر قسم کی پڑتال کی جا رہی ہے۔ نظارت بیت المال بہت ہی ممنون ہوگی۔ اگر کوئی صاحب جنہیں صدر انجمن احمدیہ کی کسی جائیداد کا خواہ وہ منقولہ ہو یا غیر منقولہ علم ہو تو وہ اس جائیداد کی تفصیل سے نظارت ہذا کو مطلع فرما دیں گے۔ جس میں ذیل کے امور کا وضاحت سے ذکر ہو

۱ —— محل وقوع۔ شہر یا گاؤں کا نام اور پتہ مثلاً بازار یا سڑک کا نام

۲ —— ذریعہ علم۔ کس طرح معلوم ہوا کہ یہ جائداد صدر انجمن کی ہے جو ثبوت دے سکیں اس کا ذکر بھی ہو۔

۳ —— رقبہ وغیرہ۔

(نظارت بیت المال)

رفتارِ عالم

ہفتہ بھر کے اہم سیاسی واقعات پر ایک نظر

خورشید احمد

پاکستان

(۱) ۷ فروری کو اقوام متحدہ کے پاکستان و ہندوستان کمیشن کے ارکان نے پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان اور وزیر بے محکمہ مسٹر مشتاق احمد گورمانی سے ملاقات کی جس میں کشمیر کے متارکہ جنگ کی تفصیلات اور رائے شماری کے ناظم کے تقرر کے مسائل پر گفتگو ہوئی۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے اس سلسلہ میں پاکستان کے نقطۂ نگاہ کی وضاحت کی۔ بالخصوص آپ نے رائے شماری کے دوران میں آزاد کشمیر کے نظم و نسق کے معاملات پر بات چیت کی۔ اب کمیشن دہلی جا چکا ہے۔ جہاں انڈین یونین کے نمائندوں سے گفت و شنید شروع ہو چکی ہے۔

(۲) پیر الٰہی بخش وزیر سندھ کے مستعفی ہو جانے سے سندھ میں جو صورت حالات پیدا ہو گئی ہے اس کا ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ ۱۶ فروری کو سندھ اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی اپنا نیا لیڈر منتخب کرے گی۔ لیکن مختلف پارٹیوں میں جو کشمکش جاری ہے اس کی وجہ سے کسی مضبوط وزارت کا قیام فی الحال مشکل نظر آتا ہے۔ قیاس آرائیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ وزارت عظمیٰ کے امیدواروں میں میر غلام علی تالپور کے علاوہ پیرزادہ عبدالستار کا نام بھی لیا جاتا ہے۔ جو اس وقت مرکز میں وزیر خوراک ہیں۔ اگر اس سلسلے میں مختلف پارٹیوں میں سمجھوتہ نہ ہو سکا۔ تو عین ممکن ہے کہ مغربی پنجاب کی طرح سندھ میں بھی دفعہ ۹۲ نافذ ہو جائے۔ اور نئے انتخابات کی تیاریاں شروع ہو جائیں۔

(۳) الحاج خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل پاکستان مشرقی پاکستان کا دورہ فرما رہے ہیں۔ آپ نے مختلف مقامات پر تقریریں کرتے ہوئے اس امر پر اظہار اطمینان کیا ہے کہ مشرقی پاکستان کی ابتدائی مشکلات ختم ہو چکی ہیں۔ اور اقلیتوں میں اعتماد پیدا ہو رہا ہے۔

(۴) پشاور میں تعلیم کے مرکزی مشاورتی بورڈ کے اجلاس میں جو قرار دادیں منظور کی گئیں ان میں مرکزی حکومت سے کہا گیا ہے کہ اردو میں اور ترقی کے لئے عربی رسم الخط رائج کیا جائے۔ اس سلسلے میں ایک کمیٹی بنائی جائے جو عربی رسم الخط میں ایسی تبدیلیاں کرنے پر غور کرے جن سے وہ مقامی زبانوں کی ضروریات کو پورا کر سکے۔

(ب) حکومت پاکستان نئی تاریخ مرتب کرنے کا انتظام کرے۔

(۵) گورنر مغربی پنجاب نے راولپنڈی کے سابق کمشنر و سیکرٹری پلاننگ کمیشن خواجہ عبد الرحیم کو معطل کر دیا ہے۔ ان کے خلاف سرکاری اختیارات کے ناجائز استعمال کا الزام لگایا گیا ہے۔

(۶) کراچی میں لیبر کانفرنس کا اجلاس ہوا جس میں مزدوروں کی فلاح و بہبود کے متعلق مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔ وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خان اور لیبر وزیر مسٹر جوگندر ناتھ منڈل نے بھی اس میں تقریریں کیں۔

ہندوستان

(۱) گاندھی جی کے مقدمہ قتل کا فیصلہ سنا دیا گیا۔ ۹ ملزمین میں سے دو یعنی مسٹر ناتھو رام گوڈسے اور مسٹر آپٹے کو سزائے موت دی گئی۔ اور پانچ کو عمر قید کی سزا دی گئی ہے۔ ایک کو سلطانی گواہ بننے کی وجہ سے اور دوسرے یعنی مسٹر ساورکر سابق صدر ہندو مہاسبھا کو بے گناہ قرار دے کر رہا کر دیا گیا ہے۔

(۲) ریاست حیدر آباد کے نظام کی ذاتی جاگیر حکومت نے اپنی تحویل میں لے لی ہے۔ اس جاگیر کی سالانہ آمدنی اڑھائی تین کروڑ روپیہ تھی۔ اب اس آمدنی کا صرف ایک حصہ بطور وظیفہ نظام کو دے دیا جایا کرے گا۔ اس کے علاوہ نظام کے مخصوص خطاب ہز اگزالٹڈ ہائی نس کا استعمال بھی ترک کیا جا رہا ہے۔ اب ہز اگزالٹڈ ہائی نس نظام گورنمنٹ کی بجائے حیدر آباد گورنمنٹ کے الفاظ استعمال کئے جایا کریں گے۔

(۳) بھوپال میں کل ہند ترقی پسند مصنفین کی انجمن کی کانفرنس ہوئی۔ جس میں ہندوستان میں زبان اردو کے تحفظ کے مسئلہ پر غور کیا گیا مشہور افسانہ نگار کرشن چندر نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ گو اردو سرکاری طور پر معتوب ہے لیکن اس کی اپنی سرکار بھی ہے۔ اس کی رعایا وہ کروڑہا عوام ہیں جو ہندوستان۔ برما۔ ملایا۔ سنگا پور اور مغربی افریقہ تک پھیلی ہوئی ہے۔ یہ لوگ اسے زندہ رکھیں گے اور اسے ترقی دیں گے۔ مذہبی جنون کا کوئی حربہ اسے روک نہیں سکتا۔

فلسطین

فلسطین میں عربوں کو فوجی اعتبار سے تو پہلے ہی یہودیوں سے شکست اٹھا رہی تھی۔ لے دے کے صرف برطانیہ کی اخلاقی مدد کا ایک سہارا انہیں میسر تھا۔ لیکن برطانیہ نے امریکہ کے دباؤ کے ماتحت یہودی حکومت کو تسلیم کر کے اس سہارے کو بھی توڑ دیا۔ اب عرب دنیا میں مایوسی اور سیاسی اجتماعی انتشار کا دور دورہ ہے۔ اقوام متحدہ کے قائم مقام ثالث ڈاکٹر بنچ نے عرب حکومتوں کو دعوت دی ہے کہ وہ ان کی صدارت میں یہودیوں کے ساتھ براہ راست گفتگوئے امن میں حصہ لیں۔ شام اور عراق نے اس دعوت کو اس وقت تک کے لئے نامنظور کر دیا ہے۔ جب تک کہ یہودیوں اور مصریوں کی گفت و شنید کا کوئی نتیجہ نہیں نکلتا۔ شرق اردن نے اس دعوت کو منظور کر لیا ہے۔ باقی عرب ممالک نے سردست کوئی جواب نہیں دیا۔

چین

چین کے وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے کہ اگر کمیونسٹوں نے ذمہ وارانہ اور مساوی شرائط کو قبول نہ کیا تو ہم ہرگز ان سے صلح نہ کریں گے اور سرکاری فوجیں آخری دم تک جم کر لڑینگی دریائے ینگسی کے شمالی کنارے پر کمیونسٹ بڑے پیمانے پر جارحانہ کارروائی کرنے کے لئے تیاریاں کر رہے ہیں۔ ماسکو ریڈیو نے دعویٰ کیا ہے کہ چینی کمیونسٹوں نے قریباً دس لاکھ مربع میل کا علاقہ آزاد کر لیا ہے۔ جس کی آبادی ۱۶ کروڑ کے لگ بھگ ہے۔ شمالی چین کی جنگ میں سرکاری فوج کو چار لاکھ پچاس ہزار افسروں اور سپاہیوں کا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔

انڈونیشیا

انڈونیشیا کے مسئلہ کے متعلق ۲۸ جنوری کو حفاظتی کونسل نے ہالینڈ سے جو مطالبہ کیا تھا۔ اس کے سلسلے میں ڈچ کابینہ میں شدید اختلافات رونما ہو گئے ہیں۔ عین ممکن ہے کہ یہ اختلافات کابینہ کے مستعفی ہونے پر منتج ہوں۔

ادارہ اقوام متحدہ کے انڈونیشین نمائندہ ڈاکٹر پلستمر و نے ایک بیان میں کہا ہے۔ اگر ہالینڈ نے حفاظتی کونسل کی قرار داد کو منظور نہ کیا۔ تو دہلی کی ایشیائی کانفرنس میں شامل ہونے والے ممالک ہالینڈ کے خلاف اقتصادی تعزیرات عائد کرنے کے علاوہ اس سے اپنے سفارتی تعلقات بھی منقطع کر لیں گے۔

ہالینڈ نے انڈونیشیا کے متعلق جو نئی سکیم پیش کی ہے۔ دہلی کے انڈونیشین حلقے اس پر عدم اطمینان کا اظہار کر رہے ہیں۔ نئی سکیم میں وسط ۱۹۵۰ء تک انڈونیشیا کو کامل خود مختاری منتقل کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

سچے سلسلہ کی سچائی کا ایک بڑا نشان

”عادت اللہ اسی طرح پر ہے کہ جس سلسلہ کو خدا تعالےٰ خود قائم کرتا ہے۔ اس کی سب سے زیادہ مخالفت ہوتی ہے۔ جس سلسلہ کی مخالفت نہ ہو یا اگر ہو بھی تو بہت کم ہو وہ سلسلہ سچا نہیں ہوتا۔ سچے سلسلہ کی سچائی کا ایک بڑا نشان یہ بھی ہے کہ اس کی بہت مخالفت ہو۔ دیکھو ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جب دعوئے نبوت کیا۔ تو کم بخت مخالفوں نے بہت شور مچایا۔ اور بڑی مخالفت کی۔ مگر جب مسیلمہ کذاب نے دعوے کیا۔ تو سب آپس میں مل جل گئے کسی نے مخالفت نہ کی۔ وجہ یہ ہے کہ شیطان جھوٹے کا دشمن نہیں ہوتا۔ سچے کی مخالفت میں وہ اپنا زور لگاتا ہے۔ دیکھو ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اپنے بیگانے سب دشمن ہو گئے۔ کیا عالم اور کیا جاہل سب کے سب مخالفت پر کمربستہ ہو گئے۔ یہاں تک کہ جن کو دین سے کچھ بھی تعلق نہیں ہوتا۔ وہ بھی دشمن ہو گئے۔ آجکل بھی یہی حال ہے۔ ہر ایک نے مخالفت پر کمر باندھی ہوئی ہے۔ بہت لوگ ایسے ہیں جو دنیا طلبی کے ہی فکر میں ہر وقت لگے رہتے ہیں۔ اور بھولے سے بھی کبھی دین کا نام نہیں لیتے۔ ہر وقت زمینداری اور ملازمت میں ہی مست رہتے ہیں۔ اور دین کی ذرہ بھی پروا نہیں کرتے اور مذہب سے کچھ بھی تعلق نہیں رکھتے۔ وہ ہماری مخالفت کرتے اور ہمارا نام سنتے ہی آگ بگولا ہو جاتے ہیں۔“ (الحکم ۲۴ اگست ۱۹۰۸ء)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے بھائی عبد اللطیف صاحب شفیق دمہ کی بیماری سے بیمار ہیں۔ ملازمت چھوڑ کر اپنے گھر پشاور میں چلے آئے ہیں۔ مخلصین جماعت کی خدمت میں درد مندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(شیخ عبد الرفیق اوورسیر پی۔ ڈبلیو۔ ڈی پیارڈ منٹ پشاور شہر)

(۲) بندہ قریباً دو ماہ سے بیمار ہے اور ابھی تک افاقہ نہیں ہوا۔ احباب سے درخواست ہے کہ میری صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(ڈاکٹر محمد اسحق ٹاہور)

دنیا کو اسلام کی ضرورت ہے

(از مکرم شیخ ناصر احمد صاحب بی۔ اے مبلغ سوئٹزرلینڈ)

ہمارے حکیم و علیم خدا نے قرآن کریم میں انسانی زندگی کی ہر ضرورت کا لحاظ رکھ کر ہمارے لئے ایک ہدایت نامہ عطا فرمایا ہے۔ وہ حقائق جن کی طرف دنیا صدیوں بعد اور زمانہ کے تلاطم خیز تھپیڑے کھانے کے بعد آ رہی ہے۔ وہ اس کلام ربانی میں ایجد اور سے مرقوم ہیں۔ حتیٰ کہ بعض بظاہر چھوٹی چھوٹی باتوں میں قرآنی تعلیم کی رہنمائی دیکھ کر دل خدا کی حمد و ثناء سے بھر جاتا ہے۔ اگر چہ ان اہم صداقتوں کو آشکار کیا گیا ہے دنیا اپنے طریق سے وقتاً فوقتاً ہمارے دلوں میں اس قسم کے حمد و ثناء کے جذبات پیدا کرتی رہتی ہے ایک چھوٹی سی مثال ملاحظہ ہو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طلاق کو ابغض الحلال قرار دیا۔ اور قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اسلام کو ہدایت فرمائی کہ وہ رشتہ ازدواجیت کو توڑنے میں جلدی نہ کرنا۔ کیونکہ طلاق سے پہلے یا بعد (؟) میں جاننے اور وکلاء سے مشورہ کرنے سے تیز بھی ایک مرحلہ ہے جس کا لحاظ رکھو اور اسے آزماؤ۔ یعنی باہمی طور پر رشتہ داروں کے ذریعہ اختلافات کو دور کرنے کی کوشش کرو۔ قرآنی آیت یہ ہے:۔

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا۔ (النساء۔ آیت ۳۶)

یعنی اگر تم میاں بیوی کے درمیان جدائی کا خطرہ محسوس کرو۔ تو تمہیں چاہیئے کہ خاوند اور بیوی کے رشتہ داروں میں سے ایک ایک حکم نامزد کرو۔ اور اگر یہ دو لوگ نیک نیتی سے معاملہ کو سلجھانے میں کوشاں ہوں گے۔ تو خدا تعالیٰ ضرور انہیں اس کی توفیق بھی دے دیگا۔ اللہ یقیناً جاننے والا اور حالات سے آگاہ ہے۔ وہ اسباب و نتائج سے واقف ہے۔ نیز اس کے علم میں یہ ہے کہ تلخ تجربات کے بعد دنیا بھی اس نسخہ کو آزمانے پر مجبور ہوگی۔

مغربی ممالک میں شادی و طلاق کو جو کھیل بنایا گیا ہے اب اس کے بد نتائج اپنی پوری ہیبت اور تباہی کے ساتھ اپنا چہرہ دکھا رہے ہیں۔ اس موضوع پر کئی جلدیں لکھی جا سکتی ہیں۔ مختصر یہ کہ گھریلو زندگی کا امن برباد ہے اب ترقی یافتہ یورپ و امریکہ کے دانا سوچتے ہیں۔ کہ کیا کیا جائے۔ اگر انہیں اس تاریکی میں امید کی کوئی کرن نظر آتی ہے۔ تو وہ قرآن کریم کے ہدایت نامہ روح کی ایک جھلک ہے اور پھر یہ لوگ مجبور ہو جاتے ہیں کہ اس کو قبول کریں۔ گو اپنی جہالت کے عالم میں اس امر سے آگاہ نہیں کہ یہ ایک قرآنی صداقت ہے

لندن کے ایک ریٹائرڈ مجسٹریٹ نے برطانوی ہوم سیکرٹری کو حال ہی میں علاوہ اور باتوں کے یہ بتایا کہ اس کے نزدیک "ازدواجی زندگی میں قانون کی مدد بہت جلد طلب کی جاتی ہے۔ حالانکہ ایسے معاملات میں قانونی اقدام سے قبل بھی ایک مرحلہ ہے۔ یعنی اپنی شکایات کو رفع کرانے کے لئے باہم گفت و شنید کی جائے۔ جس سے ان کا ازالہ ہو سکے"۔

("ڈیلی میل" ۲۱ جنوری)

دیکھئے کس حیرت انگیز پیرایہ میں قرآنی صداقت اپنا لوہا منوا رہی ہے۔ اللّٰھم صل علی محمد و علیٰ آل محمد و علیٰ عبدک المسیح الموعود و بارک وسلم۔ آمین

(خاکسار۔ ناصر احمد)

پتہ مطلوب ہے

مجھے صفیہ بیگم صاحبہ زوجہ مرزا ضمیر بیگ صاحب قادیان کے پتہ کی ضرورت ہے۔ وہ جہاں کہیں بھی ہوں۔ اپنے پتہ سے مجھے اطلاع دیں۔ (خاکسارہ سعیدہ بیگم زوجہ سید بشیر میجر سید فرزند علی شاہ صاحب مرحوم معرفت سید نصرت اللہ سب انسپکٹر 393/c کوچہ بشیر سنگھ بازار تلواڑیاں (راولپنڈی)

(۲) نظیر محمد پسر نور محمد احمدی منوری جہاں ہوں اپنی خیریت سے سلامت علی مظفر نگری کو مقام ٹنڈو آدم سندھ محلہ جاپانی پارک سلامت علی پینٹر کے پتہ پر اطلاع دیں۔

(۳) کبیر الدین صاحب واقف زندگی جماعت سوم مدرسہ احمدیہ احمد نگر ابھی تک مدرسہ میں حاضر نہیں ہوئے اور نہ ہی اُن کا کوئی پتہ ہے کہ وہ کہاں ہیں وہ اپنی خیریت سے جلد اطلاع دیں۔ اور مدرسہ میں جلد حاضر ہو جائیں۔ اگر کسی صاحب کو علم ہو۔ تو وہ بھی اطلاع دیں (محمد اسلم مدرسہ احمدیہ احمد نگر۔ ضلع جھنگ)

انتقاد

ہمارا رسولؐ:۔ مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعات زندگی۔ یعنی حضور پُرنور صلعم کی سوانح لکھی ہے۔ بچوں کے لئے بھی مفید ہے۔ قیمت ۱؍۔

اسلامی اصول کی فلاسفی:۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وہ معرکۃ الآراء مضمون جو مذاہب اعظم کے جلسہ ۱۸۹۶ء میں پڑھا گیا۔ اور تمام مضمونوں پر بالا رہا تھا۔ اس دفعہ نہایت صحیح طور پر اور اعلیٰ لکھائی چھپائی چکنا عمدہ کاغذ پر چھپوایا گیا ہے۔ قیمت ۱۴؍

ادعیۃ الفرقان:۔ قرآن پاک کی تمام دعاؤں کو باترجمہ خوشخط اعلیٰ کاغذ پر چھاپا گیا ہے۔ ہدیہ دو آنہ

ادعیۃ الرسول:۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبردست دعائیں ترجمہ کے ساتھ خوشخط چھپوائی گئی ہیں۔ ہدیہ تین آنہ۔ مذکورہ بالا کتب محمد یامین تاجر کتب دہلی دروازہ لاہور سے مل سکتی ہیں۔

نوٹس

سیالکوٹ ڈرینج سکیم پارٹ نمبر ۱

انٹرامیورل سپرفیس ڈرینجز اور سڑکوں کے فرش کے لگانے وغیرہ

(۱) مندرجہ بالا کام کے لئے سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ جو کہ ۲۱ فروری ۱۹۴۹ء کو دوپہر کے ۳ بجے تک ہمارے دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں۔ سیالکوٹ اندرونی گوالوں کے علاقہ میں مندرجہ بالا کام جس کی لاگت تقریباً ۸۰۰۰۰ روپے ہوگی اور اس کے زرِ ضمانت مبلغ ۱۰۰۰ روپے ہوگی۔

(۲) ٹنڈر نوٹس ٹھیکہ کی سکیم اور شیڈول ریٹ ہمارے دفتر میں ایام تعطیل کے سوائے ہر روز صبح دس بجے سے شام کے پانچ بجے تک دیکھے جا سکتے ہیں۔ ٹنڈر چھپے ہوئے فارم پر آنے چاہئیں۔ یہ فارم آٹھ آنہ کی رسیدی ٹکٹ دیکر ایگزیکٹو انجینئر لاہور پبلک ہیلتھ ڈویژن ۲ لیک روڈ لاہور کے دفتر سے مل سکتے ہیں۔ ان فارموں کے ساتھ مغربی پنجاب کی حکومت کے خزانہ کی ۱۰۰۰ روپے کی مصدقہ رسید شامل ہونی چاہیئے۔ جو زرِ ضمانت کے لئے ہوں گے۔

(۳) ۱۰۰۰ روپے کی رقم کے علاوہ مبلغ ۷۰ روپے کی رقم مزید حکومت کے خزانہ میں جمع کرانی ہوگی۔ اور یہ رسید بھی ٹنڈر کے ساتھ آنی چاہیئے۔ رقم بنیاد ریٹ سامان کے لئے ہوگی۔ جو کہ کنٹریکٹ کی شرائط کے مطابق واپس کی جا سکیں گی۔ کوئی ٹنڈر یا تمام ٹنڈر صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئرنگ ہیلتھ سرکل ویسٹ پنجاب بہادر بلا کسی وجہ بتلانے کے منسوخ کر سکتے ہیں۔ اور کم یا زیادہ ریٹ پر ٹنڈر منظور کرنے کا اختیار صرف ان کو ہی حاصل ہوگا۔

(۴) مذکورہ بالا رقوم گورنمنٹ کے خزانہ میں ڈیپارٹمنٹ کے نام سے جمع کرانے چاہئیں۔ اور صاحب ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ ڈویژن لاہور کے حساب میں ہونی چاہئیں۔

نذیر احمد ایگزیکٹو انجینئر

پبلک ہیلتھ ڈویژن ۲ لیک روڈ لاہور

امریکہ کے شہریوں کی ذاتی آمدنی میں اضافہ

واشنگٹن ۱۱ فروری حکومت امریکہ کی ایک رپورٹ کے مطابق عوام کی ذاتی آمدنی میں ۱۹۴۸ء کی نسبت ۲۰ فی صدی کا اضافہ ہو گیا ہے۔ رپورٹ میں اس بات کا تذکرہ ہے۔ کہ تقریباً دس لاکھ خاندانوں کی سالانہ آمدنی ۲۳۰۰۰ (۲۳ ہزار) روپے سالانہ سے زیادہ ہے۔ تیس لاکھ خاندانوں کی آمدنی ۲۰۰۰۰ (ہزار) اور ۲۳ ہزار روپے سالانہ کے درمیان ہے۔ ڈیڑھ کروڑ خاندانوں کی آمدنی ۱۰۰۰۰ اور ۲۰۰۰۰ ہزار روپے سالانہ کے درمیان ہے۔ ڈیڑھ کروڑ خاندانوں کی آمدنی دس ہزار اور ۲۰ ہزار روپے سالانہ کے درمیان اور بقیہ اسی لاکھ کی آمدنی ۷۰۰۰ اور دس ہزار ۱۰۰۰۰ روپے سالانہ کے درمیان ہے۔ اس اضافہ میں ۱۹۴۸ء کے اعداد و شمار شامل نہیں ہیں۔

ہندو پاکستان کی فوجوں کی مشترکہ کمان کی ضرورت

ہندوستان کے سپہ سالار کی تجویز

لنڈن ۱۲ فروری: ہندوستان کے کمانڈر انچیف جنرل کری آپا نے آج دہلی میں مقیم بی بی سی کے نامہ نگار کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت برما اور چین میں جو کچھ ہو رہا ہے۔ اس نے ہندوستان کے لئے بڑے اہم فوجی مسائل پیدا کر دیئے ہیں۔ حکومت ہندوستان ایک لمحہ کے لئے بھی غافل ہو کر تباہی کا شکار ہونے کیلئے تیار نہیں۔ اس وقت ہندوستان کی شمال مشرقی سرحد کے دفاعی مسئلہ پر حکومت خاص طور سے توجہ مبذول کر رہی ہے۔ اس وقت چاروں طرف سے کمیونزم کا جو سیلاب سرحدوں سے ٹکرا رہا ہے۔ اس سے بچاؤ کوئی آسان کام نہیں۔ میرے خیال میں ضروری ہے۔ کہ تمام برعظیم ہندو پاکستان کو اس طوفان سے بچانے کے لئے ہندوستان اور پاکستان کی فوجیں مل کر کام کریں۔ ہندوستان کی فوجی حالت پر تبصرہ کرتے ہوئے جنرل کری آپا نے کہا کہ ہندوستانی فوج میں ابھی تک ٹیکنیکل قابلیتوں کی بہت حد تک کمی ہے اور اسے برطانوی فوجوں کے ہم پلہ ہونے کے لئے ابھی کافی عرصہ لگے گا اس وقت کم و بیش دو ہزار برطانی افسر ہندی فوج میں کام کر رہے ہیں۔ اور جب تک ہندوستان مکمل طور پر صنعتی ترقی نہیں کر لیتا۔ اس وقت تک ہندوستان کو سامان حرب کے لئے برطانیہ۔ امریکہ اور دوسرے ممالک کا دست نگر ہونا پڑے گا۔

فوجی مبصرین کا قافلہ جموں پہنچ گیا

جموں ۱۲ فروری۔ کشمیر کمیشن کے فوجی مشیر اسپیشل امریکن مبصرین کی معیت میں سہ پہر کو جموں پہنچے۔ یہاں پہنچنے کے بعد انہوں نے فوجی افسروں سے ملاقات کی۔ اور ریاست سے قبائلی فوجوں کے انخلاء کے کام پر اطمینان کا اظہار کیا۔ امید کی جاتی ہے کہ پندرہ تاریخ تک ریاست سے تمام قبائلی فوجوں کے انخلاء کا کام مکمل ہو جائے گا۔ فوجی مبصروں نے آج سیالکوٹ کی سرحد پر سوچیت گڑھ کی چوکی کا معائنہ کیا۔ کوٹلی اور کیسرپال کے علاقہ میں ہزاروں مہاجرین کو خورد و نوش کا سامان پہنچانے کے لئے مقامی ہندی فوجی افسروں نے پاکستانی فوجوں کو اپنی نگرانی میں جھنگڑ کوٹلی پہاڑی سڑک استعمال کرنے کی اجازت دے دی ہے کمانڈر ان ہند نے اپنا ہیڈ کوارٹر جموں میں قائم کر لیا ہے۔

مدراس کے سرکاری دفتروں میں تخفیف

مدراس ۱۲ فروری:۔ آج مدراس اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مدراس کے وزیر خزانہ مسٹر بی گوپال ریڈی نے کہا۔ کہ حکومت نے ہر محکمہ میں ساڑھے بارہ فی صدی اسٹاف میں تخفیف کا حکم دیا ہے۔ یہ حکم حکومت کی قائم کردہ تخفیف و تنظیم کمیٹی کی سفارشات کے نتیجہ پر کی گئی ہے

ریڈ کراس مشن برائے کشمیر کیلئے ۲ لاکھ روپیہ

لائل پور ۱۲ فروری:۔ ضلع لائلپور آزاد کشمیر کمیٹی کے صدر چوہدری عزیز الدین نے گورنر پاکستان ریڈ کراس مشن برائے کشمیر کے لئے دو لاکھ روپیہ کا چیک پیش کیا۔

خدا تعالیٰ کا عظیم الشان نشان

کارڈ آنے پر مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد (دکن)

مشرقی پاکستان کے طلباء کا خیر سگالی مشن

ڈھاکہ ۱۲ فروری:۔ مشرقی پاکستان مسلم سٹوڈنٹس لیگ کی طرف سے ایک خیر سگالی مشن بذریعہ بحری جہاز کراچی روانہ ہو گیا۔ امید ہے کہ مشن کے ارکان مغربی پاکستان کے مختلف علاقوں کا دورہ کریں گے۔ اور طلباء کے جلسوں میں پاکستان کے دونوں حصوں کے طلباء اور عوام میں جذبہ خیر سگالی اور اخوت پیدا کرنے کے لئے تقاریر کریں گے۔ پتہ چلا ہے کہ ارکان مشن قائد اعظم کے مزار پر مشرقی پاکستان کے طلباء کی طرف سے پھول چڑھائیں گے۔

مسلمان مشرقی پنجاب میں واپس آ سکتے ہیں

وزیر اعظم مشرقی پنجاب کا اعلان

جالندھر ۱۲ فروری:۔ مشرقی پنجاب کے وزیر اعظم ڈاکٹر گوپی چند بھارگو نے کل ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ مشرقی پنجاب میں مسلمانوں کے پھر سے آباد ہونے کے بارے میں خوشگوار فضا پیدا ہو گئی ہے۔ مشرقی پنجاب میں مکمل امن و امان ہے۔ اس وقت مشرقی پنجاب میں دو لاکھ کے قریب مسلمان رہ رہے ہیں۔ ہمیں مسلم مہاجرین کی پاکستان سے واپسی پر کوئی اعتراض نہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ پاکستان بھی ہندوؤں کا خیر مقدم کرے۔ ڈاکٹر بھارگو نے مزید کہا۔ مشرقی پنجاب کے سرکاری محکموں میں مسلمانوں کو ملازمتیں مل سکتی ہیں۔ اس وقت بھی کئی محکموں میں مسلمان کام کر رہے ہیں۔ (سفینہ)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

اٹلی پاکستان کو فنی امور میں ہر قسم کی مدد بہم پہنچانے کو تیار ہے

کراچی ۱۲ فروری:۔ کل اٹلی کے یہاں آئے ہوئے اقتصادی مشن کے سیکرٹری ڈاکٹر رڈولفو نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ اٹلی پاکستان کی ضروریات پوری کرنے کے لئے ہر قسم کی فنی مدد دینے کو تیار ہے۔ اٹلی کے لوگ پاکستان میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں۔ وہ اس بات کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ کہ اٹلی اور پاکستان کے مابین گہری تجارتی تعلقات پیدا ہو سکتے ہیں۔ مسلم چیمبر آف کامرس کراچی کے صدر مسٹر الانا نے بھی ایک بیان میں کہا ہے کہ اٹلی اور پاکستان کے مابین گہرے تجارتی تعلقات پیدا ہو جانے کے وسیع امکانات موجود ہیں۔

امریکہ اور برطانیہ اسلحہ جمع کرنے میں سب ممالک سے بڑھ گئے ہیں

لیک سکسیس ۱۲ فروری کل سلامتی کونسل میں پھر سے اسلحہ میں کمی کر دینے کے مسئلہ پر بحث شروع ہوئی۔ روسی ڈیلیگیٹ مسٹر جیکب ملک نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ برطانیہ اور امریکہ جنگی سامان جمع کرنے اور تیار کرنے میں سب ممالک سے پیش پیش ہیں۔ مسٹر ملک نے اپنے بیان کے ثبوت میں بہت سے مسائل میں سے دلائل پیش کئے۔ مسٹر ملک نے اپنی اس درخواست کو بھی دہرایا کہ ہتھیاروں کو کم کرنے کے بارے میں کوئی خاص تاریخ مقرر کی جائے۔ کونسل نے روسی ڈیلیگیٹ کی درخواست نامنظور کر دی۔ اور تخفیف اسلحہ کی سکیم تیار کرنے والے کمیشن کو کام جاری رکھنے کو کہا۔

یہودیوں کی فلسطین میں بھرمار

قبرص کا کیمپ بند کر دیا گیا

حیفہ ۱۲ فروری۔ قریباً سولہ سو یہودیوں کو لے کر ایک جہاز کل حیفہ پہنچا۔ یہ یہودی برطانیہ نے جزیرہ قبرص میں بند کر رکھے تھے۔ برطانوی حکومت نے کل رات سے یہ کیمپ بند کر دیا ہے۔

تو جمہوریت کے اصولوں کی قدر ختم ہو جائے گی۔ ڈاکٹر سوسترو نے آخر میں کہا۔ کہ اگر ہالینڈ کو جارحانہ ارادوں سے باز نہ رکھا گیا۔ تو ایشیائی ممالک کے لوگ یہ سمجھنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ کہ مغربی ممالک جن انسانی حقوق و مراعات کا ڈھنڈورا پیٹتے ہیں۔ وہ صرف انہیں کے لئے مخصوص ہیں۔

امریکہ ہالینڈ کی حمایت کر رہا ہے

نیویارک ۱۲ فروری۔ اقوام متحدہ میں جمہوریہ انڈونیشیا کے بڑے ڈیلیگیٹ ڈاکٹر سوسترو کلکتہ سے یہاں پہنچ گئے ہیں وہ سلامتی کونسل کے اجلاس میں شریک ہوں گے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ولندیزی حکومت کو امریکہ سے مارشل پلان کے ماتحت امداد مل رہی ہے۔ وہ انڈونیشیا کے خلاف استعمال کی جا رہی ہے۔ اس طرح امریکہ ہالینڈ کی مدد کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا ہے۔ کہ وہ اس امر کی انتہائی سعی کریں گے۔ کہ امریکہ کا محکمہ خارجہ ایشیائی کانفرنسوں کے فیصلے سے پوری طرح باخبر ہو جائے امریکہ کے لوگوں کو یہ بات بھی پوری طرح سمجھانے کی کوشش کروں گا۔ کہ اگر ولندیزیوں کو راہ راست پر نہ لایا گیا۔

پنجاب نے سندھ کے مقابلہ میں ۳۴۴ رنز بنائے

لاہور ۱۲ فروری:۔ پاکستان انٹر یونیورسٹی کرکٹ ٹورنامنٹ کے آج دوسرے دن کے کھیل میں سندھ ٹیم پہلی اننگ میں ۲۳۷ رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ پنجاب ٹیم نے ۳۴۴ رنز بنائے اور اس کے ۴ کھلاڑی آؤٹ ہوئے امتیاز نے ۷۶ اور اسرار نے ۲۸ رنز بنائے۔ پہلی وکٹ ۱۶۷ پر گری تھی۔

ہندوستان میں جائداد کا تبادلہ

فون نمبر ۲۵۶

ہمارے پاس بے شمار مکان دوکان اور کارخانے پاکستان کے ہر شہر میں موجود ہیں۔ جو کہ آپ اپنی جائداد کے بدلے میں آسانی سے ہمارے ذریعہ لے سکتے ہیں۔ تفصیلات کے لئے پراپرٹی ڈیلرز سنڈیکیٹ کو لکھیں میکلوڈ روڈ لاہور

زوجام عشق، مردانہ طاقت کی مشہور دوا، قیمت خوراک ایک ماہ کورس بیس ۲۰ روپے ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ نور الدین چوہدری بلڈنگ ہال لاہور

ریاست بہاولپور کے قوانین اسلحہ میں نرمی

بہاولپور ۱۲ فروری۔ امیر بہاولپور نے اسلحہ کا لائسنس حاصل کرنے کے قواعد میں کچھ نرمی کر دی ہے۔ ہر وہ شخص جو سالانہ ایک سو روپیہ مالیہ ادا کرتا ہے۔ یا ڈیڑھ سو روپیہ انکم ٹیکس دیتا ہے۔ وہ بندوق کا لائسنس حاصل کر سکتا ہے۔ اسی طرح ایک سو روپیہ ماہوار تنخواہ پانے والے ملازمین بھی لائسنس لینے کے حقدار ہوں گے۔ البتہ پستول کے لئے لائسنس صرف استثنائی صورتوں میں مل سکے گا۔

نانکنگ میں امن کی امیدیں

نانکنگ ۱۲ فروری۔ کل مرکزی چین میں ۷ صوبوں کے "مذاکرات" امن کرنے والے ایک عوامی وفد کا غور و خوض کرنے کے لئے اجلاس منعقد ہوا۔ اس نے فیصلہ کیا کہ (۱) قائم مقام قوم پرست صدر لی زنگ جین اور کمیونسٹ لیڈر ماؤزے تنگ کو فوری طور پر امن کرنے کی اپیل کا ایک برقیہ روانہ کیا جائے۔

(۲) اس کی شرائط کے متعلق حقیقی لیڈروں سے تبادلہ آراء کرنے کے لئے نانکنگ اور پیکنگ نمائندے روانہ کئے جائیں۔

(۳) قوم پرست وزیر اعظم سن فو پر فوراً نانکنگ واپس آنے کے لئے زور ڈالا جائے۔ اور ولم، لی زنگ جین کو مشورہ دیا جائے۔ کہ وہ ایک زیادہ روشن خیالانہ پالیسی اختیار کرے۔ اور سیاسی قیدیوں کو رہا کر دے۔ کمیونسٹوں کے مفتوحہ پیکنگ میں قائم مقام صدر لی زنگ جین کے ذاتی نمائندہ لیو چنگ ہوا پیکنگ میں کمیونسٹ لیڈروں سے ملاقات کرنے کے بعد قائم مقام صدر کو بہت امید افزا اطلاعات بھیج رہے ہیں۔ اور اس کی وجہ سے نانکنگ میں امن قائم ہونے کی امیدیں پیدا ہو رہی ہیں۔ (دالشان)

تخلیہ کنندگان کی جائیداد

بحالی کا طریقہ

پچھلی بین المستعمراتی کانفرنس منعقدہ کراچی میں تخلیہ کنندگان کی جائیداد منقولہ کے متعلق فیصلے کئے گئے تھے۔ جائیداد منقولہ کی جو اشیا منتقل کی جا سکتی ہیں۔ ان میں یہ اشیاء بھی شامل ہیں۔

جو اشیا بینک کے پاس امانت رکھوائی گئی ہوں۔ جو اشیا ریلوے اسٹیشنوں اور گوداموں میں پڑی ہیں۔ ایسے پارسل اور منی آرڈر جو ڈاکخانوں میں موجود ہوں۔ اور جن کی حوالگی عمل میں نہ آئی۔ ایسی اشیا جو جذباتی یا پیشہ ورانہ قدر و قیمت رکھتی ہوں۔ اور ذاتی سامان مثلاً بستر، ذاتی کپڑے۔ ریڈیو سیٹ۔ گراموفون۔ آلات موسیقی سینے کی مشینیں۔ قالین۔ دھسے۔ موٹر کاریں۔ اسلحہ وغیرہ۔ تخلیہ کنندگان کو مشورہ دیا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنی اشیا کی مکمل تفصیلات ڈپٹی ہائی کمشنر پاکستان مقیم ہندوستان نمبر ۱۸ مال روڈ جالندھر چھاؤنی کے پاس بھیج دیں۔ اور یہ بھی بتائیں کہ یہ اشیا کہاں ہیں۔ اس نقشہ کے ساتھ وہ مشرقی پنجاب بارہ مست کے جیسی بھی صورت ہو

چینی مسلمانوں کی نظریں پاکستان پر ہیں

پشاور ۱۲ فروری۔ ایک سیاح نے جو چینی ترکستان کے دشوار گذار برفانی علاقوں میں سے گذر نے کے بعد پشاور پہنچا ہے۔ ایک بیان میں بتایا۔ کہ سنکیانگ کے مسلمان قیادت کے لئے پاکستان کی طرف نظریں لگائے بیٹھے ہیں۔ اور ان کی شدید خواہش ہے۔ کہ پاکستان ان مصیبتوں کے خلاف جو کمیونسٹوں کی طرف سے پیدا کی جا رہی ہیں۔ ان کی مدد کرے۔

سیاح نے بتایا کہ سنکیانگ کے ۹۰ فی صدی باشندے جو ترک النسل مسلمان ہیں۔ اپنی حکومت کے جابرانہ سلوک سے سخت نالاں ہیں۔ ان کی حالت یہ ہے۔ کہ ان کے ساتھ مویشیوں سے بدتر سلوک کیا جاتا ہے۔ اور ستم بالائے ستم یہ کہ ان مصائب کے خلاف انہیں اف تک کرنے کی اجازت نہیں۔ اگر کوئی قسمت کا مارا کبھی اس ظالمانہ رویہ کے خلاف آواز بلند کر بیٹھتا ہے۔ تو اس کو ایسی عبرتناک سزا دی جاتی ہے۔ کہ دوسرے لوگ دلوں کو مسوس کر رہ جاتے ہیں۔

اس مایوسی کے عالم میں سنکیانگ کے ترک مسلمانوں نے پہلے روس کی طرف نگاہ کی۔ کہ شاید وہاں سے کوئی امداد کی جھلک دکھائی دے۔ مگر بجائے اس کے کہ روس ان سے ہمدردی کرتا۔ اور ان کی مصائب کو کم کرنے کے لئے کوئی بہتر سلوک کرتا۔ اس نے اس موقع کو کمیونزم کی ترقی کے لئے غنیمت سمجھا۔ اور دھڑا دھڑ کمیونسٹ سنکیانگ کے دار الحکومت کلجا میں بھیجنے شروع کر دیئے۔ جنہوں نے وہاں پہنچ کر سرخ فوج کے لئے راستہ تیار کیا۔ اب جبکہ سارے سنکیانگ میں کمیونسٹوں کا دور دورہ ہو چکا ہے تو مسلمانوں کی مصائب میں اور افزائش ہو گئی۔

یہ ان کی مایوسی کی انتہا ہے۔ اگر اس میں کوئی شعاع امید لمحہ بھر کے لئے ان کے دل کو ڈھارس دلاتی ہے۔ تو وہ پاکستان جو سب سے بڑی اسلامی سلطنت ہے کا تصور ہے۔ مبصرین کا خیال ہے۔ کہ اگر اس موقع پر پاکستان نے ان کی طرف دست اعانت دراز نہ کیا۔ تو وہ مایوس ہو کر کسی اور آستانہ پر سر جھکا دیں گے۔

ماگرا میں دلیرانہ چوری

کلکتہ ۱۲ فروری۔ ہگلی ضلع میں ماگرا ریلوے اسٹیشن کے سٹیشن ماسٹر کے گھر میں منگل کی رات کو ایک دلیرانہ چوری کی گئی۔ مختلف ہتھیاروں اور آتشیں اسلحہ سے مسلح ۱۵ ڈاکوؤں نے مکان پر حملہ کیا۔ اسٹیشن ماسٹر کے لڑکے نے مقابلہ کرنے کی کوشش کی۔ لیکن ڈاکوؤں نے اس پر حملہ کر کے سخت مجروح کر دیا۔ تب ڈاکوؤں نے سٹیشن ماسٹر کے ہاتھ پاؤں باندھ کر ڈال دئے۔ اور ہزار

سٹرپٹومائی سین دوا کے استعمال پر پابندی

لاہور ۱۲ فروری۔ محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کی ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے۔ کہ انسپکٹر جنرل سول ہسپتال لیفٹیننٹ کرنل الیس۔ ایم کے ملک نے صوبہ کے میڈیکل افسروں اور پرائیویٹ پریکٹیشنروں کو ہدایات جاری کی ہیں۔ کہ وہ مریضوں کے لئے سٹرپٹومائی سین streptomycin کا استعمال عام طور پر تجویز کیا کریں اب سے ہر ایک میڈیکل افسر کو چاہیئے۔ کہ وہ ہر ایک کیس کے متعلق مکمل رپورٹ پیش کریں جس میں یہ دوائی وہ ہسپتالوں میں یا پرائیویٹ طور پر استعمال میں لاتے ہیں۔

انسپکٹر جنرل کا کہنا ہے۔ کہ یہ دوائی نہ صرف انتہائی قلیل مقداروں میں سپلائی ہوتی ہے۔ بلکہ مہنگی بھی ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ خیال کرنا بھی غلطی پر مبنی ہوگا۔ کہ یہ دوائی ہر قسم کی امراض بالخصوص دق کی ہر قسم کے لئے اکسیر ہے۔

ٹریڈ یونینوں کی ایسوسی ایشن

لاہور ۱۲ فروری۔ محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کی ایک غیر سرکاری اطلاع مظہر ہے۔ کہ ۱۰ فروری ۱۹۴۹ء کو پاکستان میں ٹریڈ یونینوں کی ایسوسی ایشن قائم کرنے کی غرض سے مغربی پاکستان کی ٹریڈ یونینوں کا لاہور میں ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں کراچی، پشاور، راولپنڈی، سیالکوٹ، گجرات، ٹونک اور کوئٹہ سے مندوبین آئے ہوئے تھے۔

اجلاس میں ایسوسی ایشن کے کارکنوں کا انتخاب ہوا۔ اور عارضی عرصہ کے لئے قواعد اور قوانین مرتب ہو کر منظور ہوئے۔ اجلاس میں یہ بھی طے پایا۔ کہ ایسوسی ایشن کا ہیڈ کوارٹر لاہور رکھا جائے۔ اجلاس کے خاتمہ پر ۵۵ یونینوں نے ایسوسی ایشن میں بطور بنیادی ممبران شامل ہونے کے لئے درخواست دی۔

موجودہ فصلوں کا اندازہ

لاہور ۱۲ فروری۔ محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کی ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے۔ کہ مغربی پنجاب کے محکمہ زراعت کے ڈائرکٹر کی طرف سے ماہ جنوری کی ماہانہ رپورٹ کے مطابق گوجرانوالہ ایگریکلچر سرکل میں گندم، کپاس گیہوں اور چنے کی فصلوں کی حالت معمول سے قدرے زیادہ بتائی گئی ہے۔

اس مہینہ کے دوسرے ہفتہ میں گوجرانوالہ سرکل میں ہلکی سی بارش تمام کھڑی فصلوں کے لئے مفید ثابت ہوئی۔ پہلے ہفتہ میں کہر کی وجہ سے گیہوں، کپاس، ٹماٹر کی فصلوں پر جو دھکی ہوئی نہیں تھی۔ برا اثر پڑا۔ گنے کی فصل معمول سے ۲۰ فی صدی زیادہ ہے۔ گیہوں، تاریا اور چنے کی فصلوں کی حالت معمول سے قدرے زیادہ ہے۔ محکمہ زراعت کپاس کے بیج خریدنے میں منہمک ہے۔ جوار اور باجرہ کے

انسپ کے ارکان قائد اعظم کے مزار پر

کراچی ۱۲ فروری۔ "انسپ" (اقوام متحدہ کا کمیشن برائے ہندوستان و پاکستان) کے ارکان نے آج قائد اعظم کے مزار کی زیارت کی۔ اور اس پر پھولوں کا ایک ہار چڑھایا۔

ان کے ہمراہ آغا ہلالی قائم مقام افسر رسوم و تقریبات اور مسٹر سی۔ ایچ شیخ وزارت امور خارجہ و تعلقات دولت مشترکہ تھے۔ احاطہ کے دروازے پر ان کا خیر مقدم مسٹر ایم۔ ایوب جو "انسپ" کے ساتھ پاکستان کے ارتباطی افسر کے طور پر رہتے ہیں اور کرنل مجید ملک نے کیا۔

انسپ (اقوام متحدہ کے کمیشن برائے ہندوستان و پاکستان) کے صدر مسٹر رابرٹ سکینی نے قائد اعظم محمد علی جناح کے مزار کی زیارت کی۔ اور اس موقع پر حسب ذیل بیان دیا:-

اقوام متحدہ کا کمیشن برائے ہندوستان و پاکستان، پاکستان کے پہلے گورنر جنرل اور بابائے ملت قائد اعظم محمد علی جناح کی یاد میں نذر عقیدت پیش کرتا ہے۔

جب گذشتہ موسم گرما میں کمیشن پاکستان آیا۔ اس وقت قائد اعظم ایک مہلک بیماری میں مبتلا تھے۔ لیکن اس کے باوجود حیات قومی کے ابتدائی نازک مہینوں میں ایک زبردست بار اپنے کاندھوں پر اٹھائے ہوئے تھے۔ پس کمیشن ان کی خدمت میں حاضر نہ ہو سکا۔ لیکن ہم محسوس کرتے ہیں۔ کہ ہم انہیں جانتے ہیں۔ کیونکہ ان کا فیضان قوم کی ترقی میں ایک اہم عنصر کی حیثیت سے برابر کار فرما ہے۔

ہم لوگوں کو جو کہ اقوام متحدہ کے کام کے سلسلے میں مختلف ممالک سے یہاں آئے ہیں۔ قائد اعظم کے یہ الفاظ بخوبی یاد ہیں۔ جو انہوں نے پاکستان دستور ساز اسمبلی کے افتتاح کے موقع پر کہے تھے۔ اور جن سے ہماری حوصلہ افزائی ہوئی ہے:-

پاکستان دنیا کی مظلوم اور پسماندہ اقوام کو مادی اور اخلاقی مدد دے گا اور اقوام متحدہ کے "منشور" کے اصولوں کی حمایت کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرے گا۔

---

(۲) جائیداد تخلیہ کنندگان کے نگران کے نام ایک درخواست بھی بھیجیں۔ اور ایک مختار نامہ جو ڈپٹی ہائی کمشنر کے نام ہو۔ اور جس پر ایک مجسٹریٹ نے تصدیق کی ہو۔ تاکہ وہ نگران سے ضروری اجازت نامہ حاصل کر سکے۔ درخواست موصول ہوتے ہی نگران سے گفت و شنید کی جائے گی۔ اور اجازت نامہ حاصل ہونے پر جائیداد کے مالک کو اجازت دے دی جائیگی۔ تین طریقوں سے جائیداد کی حوالگی عمل میں آ سکتی ہے۔ (۱) اجازت نامہ ملنے پر مالک خود جائے۔ (۲) وہ اپنا نمائندہ بھیجے جسے اسکی طرف سے کارروائی کرنے کا پورا اختیار دیا گیا ہو۔ (۳) وہ